

21900 - اسلام کی مالی سزائوں کا حکم

سوال

اسلام میں مالی سزائوں کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جمہور علماء کرام جن میں ائمہ اربعہ شامل ہیں کا مسلک ہے کہ تعزیرا مال لینا جائز نہیں، اور ان میں سے بعض علماء کرام نے ان معاملات جن میں مالی سزا وارد ہوئی ہے کو منسوخ قرار دیا ہے کہ ابتداء اسلام میں جائز تھی پھر اس کے بعد منسوخ کر دی گئی.

انہوں نے تعزیرا مال لینے کے عدم جواز کی علت یہ بیان کی ہے کہ اس طرح کی سزا ظالم حکمرانوں کے لیے مال حاصل کرنے کا ذریعہ بن جائے گا اور وہ لوگوں کا ناحق مال لینا شروع کر دیں گے.

شیخ الاسلام اور ان کے شاگرد ابن قیم رحمہم اللہ تعزیرا مال لینے کے جواز کے قائل ہیں کہ جب حکمران اس میں مصلحت دیکھے اور ظالموں کو روکے اور شرور برائی ختم ہو تو وہ تعزیرا مال کی سزا نافذ کر سکتا ہے، کیونکہ تعزیر کا باب بہت وسیع ہے.

اس کی ابتدائی چیز کلام کے ساتھ ڈرانا دھمکانا ہے اور سب سے زیادہ تعزیر قتل ہے یعنی جب شرور برائی قتل کے بغیر ختم نہ ہوتی ہو تو تعزیرا قتل کرنا صحیح ہے، اور تعزیرا مال لینا بھی تعزیر کی ایک قسم ہے جس سے ظلم و زیادتی کرنے والوں کو روکا جاتا ہے.

شیخان نے نسخ کا دعویٰ رد کیا اور اس کی مکمل طور پر نفی کی ہے اور اس کی دلیل میں بہت سے معاملات پیش کیے ہیں جن میں مالی سزا کا وجود ملتا ہے.

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

منسوخی کا دعویٰ کرنے والوں کے پاس کوئی شرعی دلیل نہیں نہ تو کتاب اللہ میں سے اور نہ ہی سنت نبویہ میں سے، امام احمد کے ہاں یہ جائز ہے اس لیے کہ ان کے ساتھیوں میں کوئی اختلاف نہیں کہ ساری کی ساری مالی سزائیں

غيرمنسوخ هين .

مالي تعزير لگانے کے دلائل مندرجہ ذيل هين :

نبی کریم صلي الله عليه وسلم نے حرم مدني ميں شكار كرنے والے كا سلب كرنا اس كے ليے مباح كيا هے جو اسے پائے .

شراب كا مٹكا توڑنے اور اس كا برتن ضائع كرنے كا حكم ديا .

عبدالله بن عمر رضي الله تعالى عنه كو معصفر (ايڪ قسم كا زرد رنگ) سے رنگے هوئے كپڑے جلانے كا حكم ديا .

حفاظت كي جگه كے علاوه كسي جگه سے چوري كرنے والے پر ڈبل جرمانه كيا .

نبی کریم صلي الله عليه وسلم نے مسجد ضرار كو منهدم كيا .

قاتل كو وصيت اور وراثت سے محروم كر ديا .

شيخ الاسلام رحمه الله تعالى كهتے هين :

مالي سزاؤں كي تين اقسام هين :

اول :

ضائع اور تلف كرنا : برائي اور منكر كے تابع هوتے هوئے برائي والي جگه كا تلف كرنا، مثلا بتوں كو توڑ اور جلا كر، اور موسيقي اور آلات لهو كو توڑنا، اور شراب ركھے جانے والے برتن اور مشكيزے پهاڑنا، اور شراب فروخت كرنے والي دوكانوں كو جلا كر، زنديقوں اور ملحدوں كي كتابيں اور مخرب الاخلاق فلميں اور تصويريں اور مجسمے ضائع اور تلف كرنا .

دوم :

تغير وتبدل كے ساتھ : مثلا جعلي كرنسي توڑنا اور تصاوير والے پردوں كو پهاڑ كر اس كے تكيے وغيره بنانا .

سوم :

ملكيت : مثلا لٹكي هوي كهچوروں كي چوري، اور ملاوٹ شده زعفران كا صدقه كرنا، تو اس طرح كي اشياء لے كر اسے يا اس كي قيمت صدقه كرنا .